سوال نمبر 381

منجانب: محترمہ عمیرہ خاتون صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
1	(ا) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ بھر میں کتنے کارکن دوران ڈیوٹی حادثات میں ہلاک اور زخمی ہوئے؟ (ب) ہلاک اور زخمی کان کنوں کے لواحقین کے ساتھ حکومت نے فی کس کتنی مالی مدد کی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	**معزز ایوان:** جیسا کہ آپ صاحبان کے علم میں ہوگا۔ کہ محکمہ انسپکٹوریٹ آف مائنز خیبر پختونخوا بنیادی طور پر کان کنوں کو محفوظ اور دوستانہ ماحول مائنز ایکٹ 1923ء کے تحت فراہم کرتا ہے۔ اور اسی ایکٹ میں ان سے متعلق الگ الگ وضاحت کی گئی ہیں۔ **محترم جناب:** جیسا کہ سب معزز اراکین اسمبلی کے علم میں ہے کہ کان کنی ایک پر خطر شعبہ ہے۔ جہاں ہر وقت خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ بقول ماہرین، مائننگ ایک میدان جنگ ہوتا ہے کان کنی میں آپ خطرات کو تو کم کر سکتے ہیں۔ لیکن مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتے۔ اس وجہ سے بعض اوقات حادثات پیش آتے ہیں اور حادثات میں متوفی کے لواحقین اور زخمی کان کنوں کی مالی مدد کی جاتی ہے۔ **معزز ممبر صاحبان:** لیبر قوانین کے مطابق متوفی کے لواحقین کو دو طرح کے معاوضے کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ نمبر 1:۔ Death Compensation یہ معاوضہ متوفی کے لواحقین کو بذریعہ Commissioner Worker Compensation لیز ہولڈر سے لیکر ادا کیا جاتا ہے۔ جس کی کل رقم مبلغ 3 لاکھ روپے ہیں۔ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران پورے خیبر پختونخواہ سے ارسال شدہ ریکارڈ درج ذیل ہیں۔ نمبر 1:۔ کل فوت شدہ کان کن خیبر پختونخواہ: 169 نمبر 2: ۔ کل زخمی شدہ کان کن خیبر پختونخواہ: 17 اور ان کی ادائیگی کا ریکارڈ متعلقہ Commissioner Worker Compensation سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جو کہ اسی کے صوابدید پر ہے۔ اور مروجہ قوانین کے مطابق تین لاکھ معاوضہ ملتا ہے۔ اب تک انسپکٹوریٹ آف مائنز خیبر پختونخواہ نے Commissioner Worker Compensation اور ورکرز ویلفیئر بورڈ پشاور کو مندرجہ ذیل Death Grant Cases ارسال کئے ہیں۔ تفصیلی لسٹ جو کمیشنر ورکر کمپنسیشن کو بھیجی گئی ہے۔ اور آب تک ادائیگی ہو چکی ہے۔

ڈویژن / ضلع	کل ارسال شدہ ڈیتھ کمپنسیشن کیسز	01.01.2013 سے لیکر 30.06.2018 تک ٹوٹل تصفیہ شدہ کیسز	کمیشنر برائے ورکرز کمپنسیشن کی طرف سے فوت شدہ گان کے ورثاء کو ٹوٹل ادائیگی	زیر التواء کیسز
کوہاٹ	42	40	10800000/-	02
مردان	06	06	فریقین کے درمیان سمجھوتہ	
پشاور	24	21	ایضاً	03
ہزارہ	16	12	ایضاً	04
صوابی		07	1,300,000/-	
مالاکنڈ	81	59	12,930,000/-	13
ٹوٹل	**169**	**145**	**25,030,000**	**22**

تفصیلی لسٹ جو ورکر ویلفیئر بورڈ کو بھیجی گئی ہے۔ اور آب تک ادائیگی ہو چکی ہے۔ | انسپکٹوریٹ آف مائنز خیبر پختونخواہ کی طرف سے ورکر ویلفیئر بورڈ کو کل ارسال شدہ کیسز | کل تصفیہ شدہ کیسز | ورکر ویلفیئر بورڈ کی طرف سے فوت شدہ گان کے ورثاء کو کل ادائیگی | | 83 | 78 | 30,600,000/- | **نمبر 2:۔** مہلک حادثے کی رپوٹ تیار ہو کر اسکی ایک کاپی متوفی کے لواحقین کو ارسال کی جاتی ہے۔ تو ان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ میں موجودہ ڈیتھ گرانٹ کے درکار کاغذات مکمل کر کے ارسال کرنا ہے۔ جسکی مالیت پانچ لاکھ روپے ہیں۔ اور اسکا کیس زیر کنٹرول مرکزی محکمہ ورکرز ویلفیئر بورڈ صوبائی زیر انتظام سیکرٹری ورکز ویلفیئر بورڈ خیبر پختونخواہ بواساطت زونل آفسز بھیجوایا جاتا ہے۔ لیکن اب تک مذکورہ ورکر ویلفیئر بورڈ کی طرف سے ادائیگی کی کوئی تفصیل موصول نہیں ہوئی ہے۔ جس کے بارے میں معلومات متعلقہ سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ خیبر پختونخواہ سے لیا جا سکتا ہے۔ یہ معاوضہ وفاقی حکومت کی طرف سے تمام صنعتی مزدوروں کو دلایا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ زخمی کان کنوں کی علاج معالجہ اور معاوضہ کی ذمہ داری مائنز ایکٹ 1923 اور کمپنسیشن ایکٹ 2013 کے مطابق متعلقہ لیز ہولڈر پر عائد ہوتی ہے۔ جو وہ قانون کے مطابق ادا کرتے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ابھی تک کان کنوں کی طرف سے Death Compensation کے سلسلے میں کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ البتہ Death Grant کے سلسلے میں مروجہ پیچیدہ طریقہ کار کی وجہ سے اکثرو بیشتر ادائیگی میں بہت زیادہ تاخیر ہو جاتی ہے۔ اگر Death Grant کے طریقہ کار کو آسان اور سہل بنایا جائے۔ تو متوفیان کے لواحقین بروقت اور آسانی سے مستفید ہو سکتے ہیں۔		